اپنی ایمانی کیفیت کی سطح معلوم کرنے کے
لیے قرآن پاک سے اپنے قلبی تعلق کا
جائزہ لیجیے۔

اگر قرآن سننے/پڑھنے سے دلی کیفیت
محسوس ہوتی ہے۔۔خوشخبری پہ خوشی
اورعذاب والی آیت پہ دل ڈرتا ہے تو یہ
ایمان کی اعلیٰ سطح ہے۔

اگر قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق نہیں
مل رہی تو یہ سخت محرومی کی علامت ہے۔

قران پاک کے حقوق میں یہ شامل ہے
کہ قرآن پاک کو پڑھا جائے۔۔سمجھا
جائے۔۔عمل کیا جائے۔۔اوراس کی
اشاعت کی جائے۔

جب "طلب" خدا کے سوا کچھ
اور ہو تو ایسی محنت کا دین سے
کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔

دل کے نور سے وہ سب دکھائی
دیتا ہے جو آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔

منزل کا آسان راستہ ہے۔
راستہ کی چیزوں میں مشغول نہ
ہونا۔ اور نظر منزل پہ رکھنا۔

جب تک مرنے سے ڈر لگتا ہے۔۔جینا بے
کار ہے۔
جب موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے
کا حوصلہ پیدا ہو جائے تو سمجھیں زندگی
بامقصد بن گئی ہے۔
اور جب زندگی میں ایک ہی مقصد باقی رہ
جائے تو موت کی لکیر کے دونوں جانب
زندگی ایک جیسی لگتی ہے۔
زندگی کا وہ واحد مقصد ہے۔۔اپنے دل میں
اللہ پاک کی محبت کا نور بھرنا۔۔اور بے
لوث ہو کر یہ نور بانٹنے والا بن جانا۔

نہ فہم و شعور ہے۔۔نہ لفظ ہیں۔۔نہ مسیحائی ہے۔۔بس خالق کائنات کی محبت کے حصول کا خواب آنکھوں میں سجا کر عمر بھر اللہ کی محبت کی طرف سب کو بلاتے رہیں۔۔اللہ بھی ملے گا۔۔اللہ کی محبت بھی ملے گی۔۔ محسوس بھی ہو گی۔۔آنکھوں کا بار بار نم ہونا گواہی بھی دے گا کہ کچھ ہے جو زندگی میں نیا پن لایا ہے۔

اس کائنات کی سب سے بڑی سچائی "اللہ پاک" کی ذات ہے۔
جس دل میں اللہ پاک کی محبت "شدید ترین" نہ ہو۔اس دل میں کوئی خیر ممکن نہیں۔

زندگی کے بہت سے راز ایسے ہیں جو ہماری
نگاہ سے پوشیدہ ہیں۔
زندگی کے بہت سے راز ایسے ہیں کہ جن پہ
کھل جاتے ہیں۔۔ان کی زبان پہ تالے
پڑ جاتے ہیں۔
بہتر اور آسان راستہ ایک ہی ہے۔۔اللہ پاک
سے دعا کی جائے کہ اے میرے رب مجھے
اپنی وہ پہچان عطا فرما جو میری نگاہوں سے
پوشیدہ ہے۔ آمین

بچوں کا مشاہدہ یہ ہوتا ہے کہ۔۔ابو کماتے ہیں۔۔تو گھر والے کھاتے ہیں۔
پھر یہی سوچ پروان چڑھتی ہے۔۔اور ایک وقت آتا ہے کہ بچہ بڑا ہو کر گھر کے لیے کما کر لاتا ہے۔۔اور سمجھتا ہے میری کمائی سے گھر پلتا ہے۔
اس سوچ کے ساتھ جینا۔۔اس سوچ کے ساتھ مرنا "بڑی خسارے" والی بات ہے۔
یقین بنانا پڑتا ہے محنت کر کے کہ۔۔اللہ ہی کھلاتا ہے۔۔اللہ ہی پلاتا ہے۔۔اللہ ہی پالتا ہے۔۔اور اس جملہ میں کوئی "لیکن" لگانا بھی گناہ ہے۔

جب طے ہو چکا ہے کہ موت
کے فوری بعد رب العالمین کی
بارگاہ میں حاضری ہے۔۔
پھر سب سے زیادہ ضروری کام
کیا ہوا۔۔؟

رجوع الی اللہ کی وجوہات
خوف ۔۔۔لالچ ۔۔۔ محبت
بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ کی طرف
رجوع کرتے ہیں ۔۔۔ صرف اللہ کی
محبت میں ۔۔۔ خوف اور لالچ سے
بالاتر ہو کر ۔۔۔!

یاارحم الراحمین
یاارحم الراحمین
یاارحم الراحمین
یہ کہنے پہ ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے:
"اللہ پاک آپ کی طرف متوجہ
ہے، عرض کر دیں۔"
اب دلی مراد مانگی جائے۔ ضرور پوری
ہو گی۔ ان شاء اللہ

شہ رگ سے جو قریب ہے۔۔۔وہ
اتنا دور تو نہیں کہ مایوسی گھیر لے
انسان کو۔۔۔!

اگر اللہ سے دوستی نہیں ہو سکی
تو ایسے جینے پہ افسوس ضرور
بضرور ہو گا۔۔بہت ہی جلد۔۔۔!
اللہ کے سوا کوئی دوستی کے
لائق نہیں۔۔۔!

جینے کی وجہ معلوم ہو
تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ
موت کب اور کیسے آئے گی۔۔۔!
اے میرے رب مجھے دین کے کام
کے لیے زندہ رکھ۔۔۔اور دین کے
لیے مرنے والوں میں شامل فرما۔
آمین

سفر جاری ہے یار رُکا ہوا ہے۔۔!
یہ جاننے کے لیے۔۔باہر نہیں اپنے
اندر جھانکیں۔۔جواب مل جائے گا۔

بہترین ماضی۔۔۔بدترین حال
مگر یاد رہے۔۔۔!
رحمت حاوی ہے غضب پہ۔
ایسا ہے ہمارا رب۔۔۔اور۔۔۔!
"ایسے رب سے مایوس نہ ہوں
کسی بھی حال میں۔۔۔!"

انسان کو ایک درجہ کے حصول
کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔
اس درجہ تک پہنچے بنا مرنے
کا مطلب ہے۔۔۔انسان کی
ناکامی۔۔۔ابلیس کی فتح۔

جن وانس۔۔دو مخلوق۔۔۔!
دونوں کا جہنم سے بچنا ضروری۔
ہر فرد کی نجات ضروری۔
ہر فرد ایک پوری کائنات کی
مثل ہے۔

بدترین ماضی۔۔۔اگر رکاوٹ بن
جائے بہترین مستقبل کی راہ
میں۔۔۔۔تو ایک بات یقینی ہے کہ
"اللہ پہ بھروسہ" برائے نام ہے۔

عزازیل جیسے نیک
ابلیس جیسے بُرے... دونوں ناکام.
اگر تکبر ہوا دل میں.
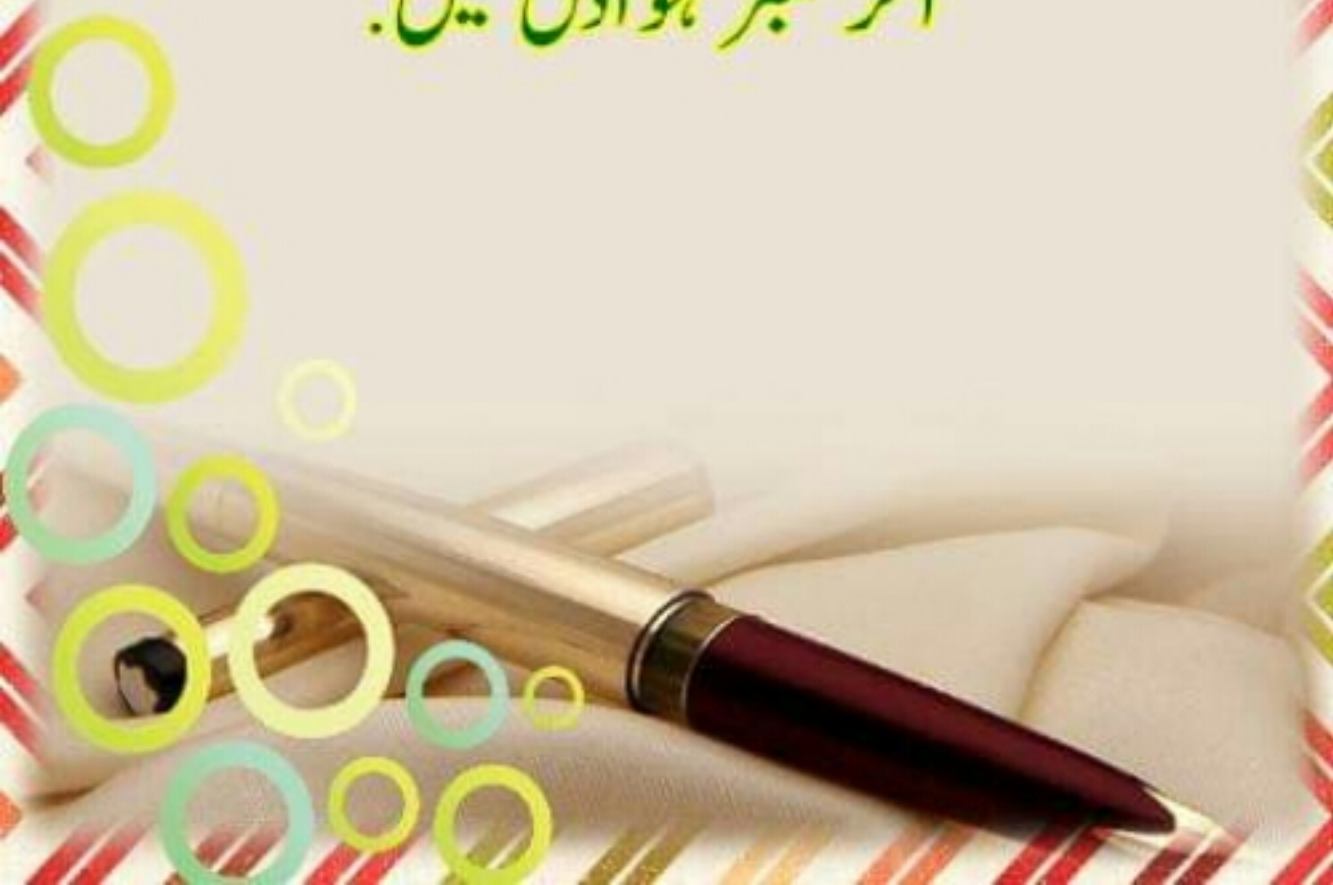
دیکھا دیکھی۔۔۔ مکمل گمراہی
سنی سنائی۔۔۔۔ مکمل جھوٹ
ڈر۔۔لالچ۔۔۔ محبت کا انکار
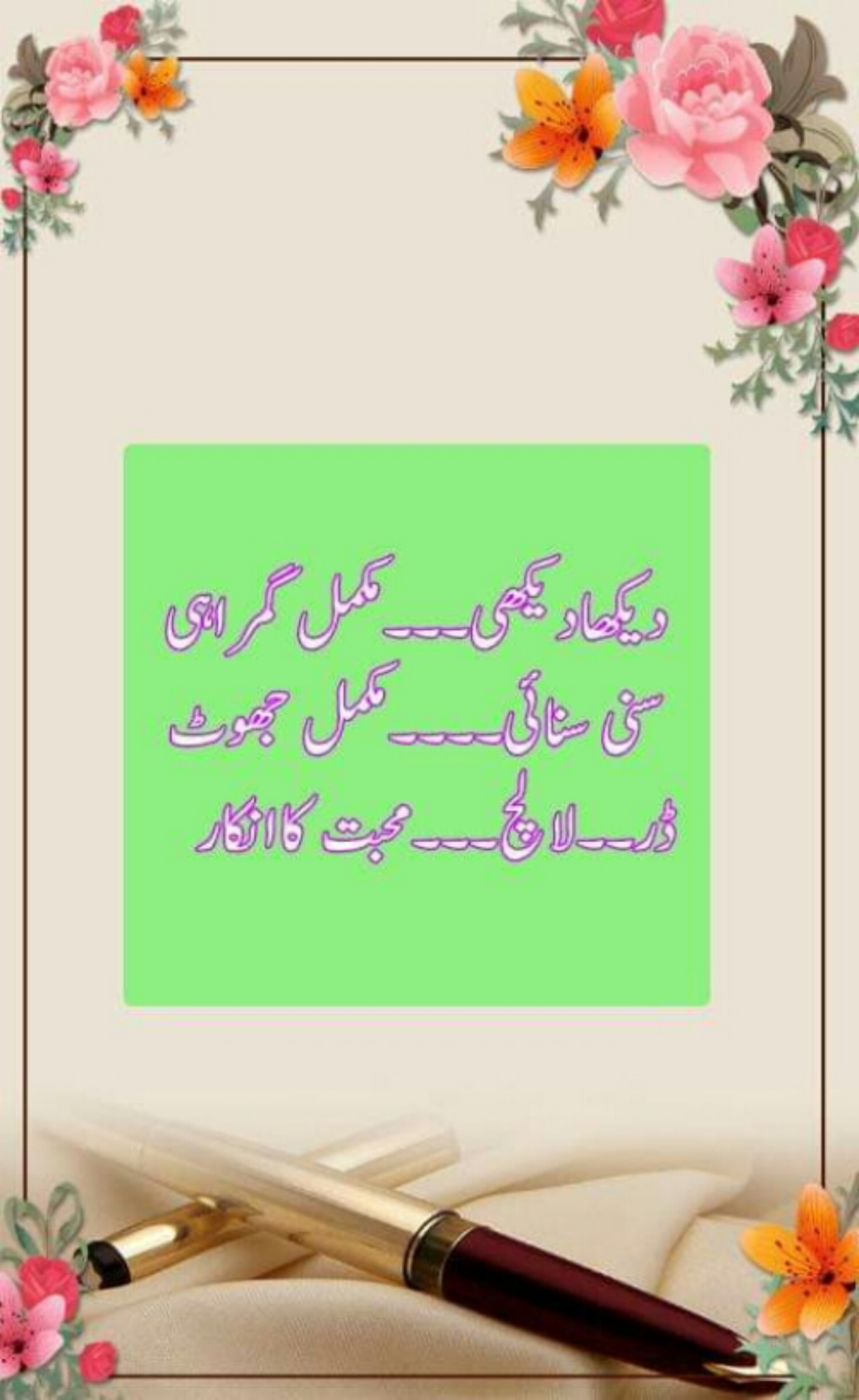
ایک تصویر کا دھندلا جانا۔
چھپی ہوئی تصویر کا نمایاں ہو جانا۔
یہ ہے حالت موت۔
یہ ہے دنیا سے برزخ کی طرف سفر۔
اس سفر کو فاصلے میں نہیں ناپا جا سکتا۔

بیج سے کونپل نکلتی ہے جیسے
کچھ ایسا ہی ہے۔۔۔!
ہمارا "آخرت" میں دھیرے
سے شامل ہونا۔

آخرت کا حصہ بننے میں خوف کیوں؟؟

چیونٹی سے جہنم تک سب مخلوق۔
اور مخلوق سے ڈرنا کیسا۔۔!
اے ہمارے رب اپنے فضل سے اتنی
ہمت عطا فرما کہ مخلوق سے
امید باقی رہے نہ خوف۔ آمین

اہم ترین فیصلہ صرف ایک ہے
کچھ بھی ہو جائے۔۔!
"رب کو ناراض نہیں کرنا"۔
یہ ایک فیصلہ۔۔!
جنت الفردوس سے زیادہ سکون
دیتا ہے۔

سہولت و آسائش سے
بھرپور زندگی
انسان کی ترقی کا ثبوت نہیں۔
انسان کی ترقی صرف اور صرف
ایک چیز میں ہے۔۔۔!
اللہ کا تعلق۔۔۔اللہ کی محبت۔

لامتناہی علم۔۔۔لامحدود اختیار
انسانی روح کو تسکین
نہیں دے سکتے۔۔ لیکن۔۔!
اللہ کی محبت۔۔۔انسان کی ہر
"ضرورت و خواہش"
کی تکمیل کر سکتی ہے۔

فرش تا عرش سب مخلوق ہے۔
اور مخلوق ہے۔۔!
بے بس۔۔لاچار۔۔ مجبور
ہماری ہر امید صرف ہمارا رب۔
گرفت کا ڈر بھی۔
مغفرت کی امید بھی۔

محبت۔۔۔!
بتائی جاتی ہے نہ ہی ثابت کی جاتی ہے
محبت کی جاتی ہے۔
بے اختیاری سے بے بسی سے۔
یہ ہے اللہ اور بندہ کی محبت۔

اللہ کو ناراض کرنا
جہنم بناتا ہے۔۔۔!
دنیا و آخرت دونوں کو

اطاعت الٰہی کی پابندی کرنے والا جسم۔
"سکون محسوس کرتا ہے"۔
جنت سے بھی زیادہ سکون۔۔!

عنقریب میری روح نے سجدہ
ریزہونا ہے تیرے سامنے
اے میرے رب
میرے اعمال کی وجہ سے
اس سعادت سے محروم نہ کرنا
تجھے تیرے رحیم وکریم ہونے
کاواسطہ۔ آمین

ہر فرد ایک ریاست۔۔۔!

انفرادی قول و فعل (قانون)

مداخلت و روک ٹوک

(سرحدی خلاف ورزی)

معاشرہ (منصف اعلیٰ)

اصولی مؤقف

جہاد (کلمہ حق کی سربلندی)

ناانصافی (فساد فی الارض)

دعوت حق (بندہ کو خالق سے ملانا)

دعوت شر (ابلیس کی غلامی)

عارضی و فانی زندگی اور برزخ کے بیچ
حائل ہیں۔۔۔!
۔کمزور سانسوں کی لڑی
۔ناتواں بے آواز دل کی دھڑکن
۔عزرائیل کی آمد
سانس اور دھڑکن۔۔۔ کو روکنے کے لیے
عزرائیل کی آمد کے منتظر نہ رہیں۔
تصور برزخ کے ساتھ برزخ کی تیاری
کیجیے امید ہے عارضی وفانی زندگی کے
اثرات ختم ہو جائیں گے۔برزخ پہ۔
آخرت پہ بھی

ضروری نہیں کہ صرف
موت کے ڈر سے
آخرت کی تیاری کی جائے۔
مخلوق کا ڈر مخلوق سے امید بے معنی
جو کرنا ہے۔۔!
اللہ پاک کی محبت میں کریں۔

حق بات کی خوبی یہ ہے کہ۔۔۔!
دل۔۔۔ اللہ پاک کی محبت۔۔۔کی
طرف جھک جاتا ہے۔
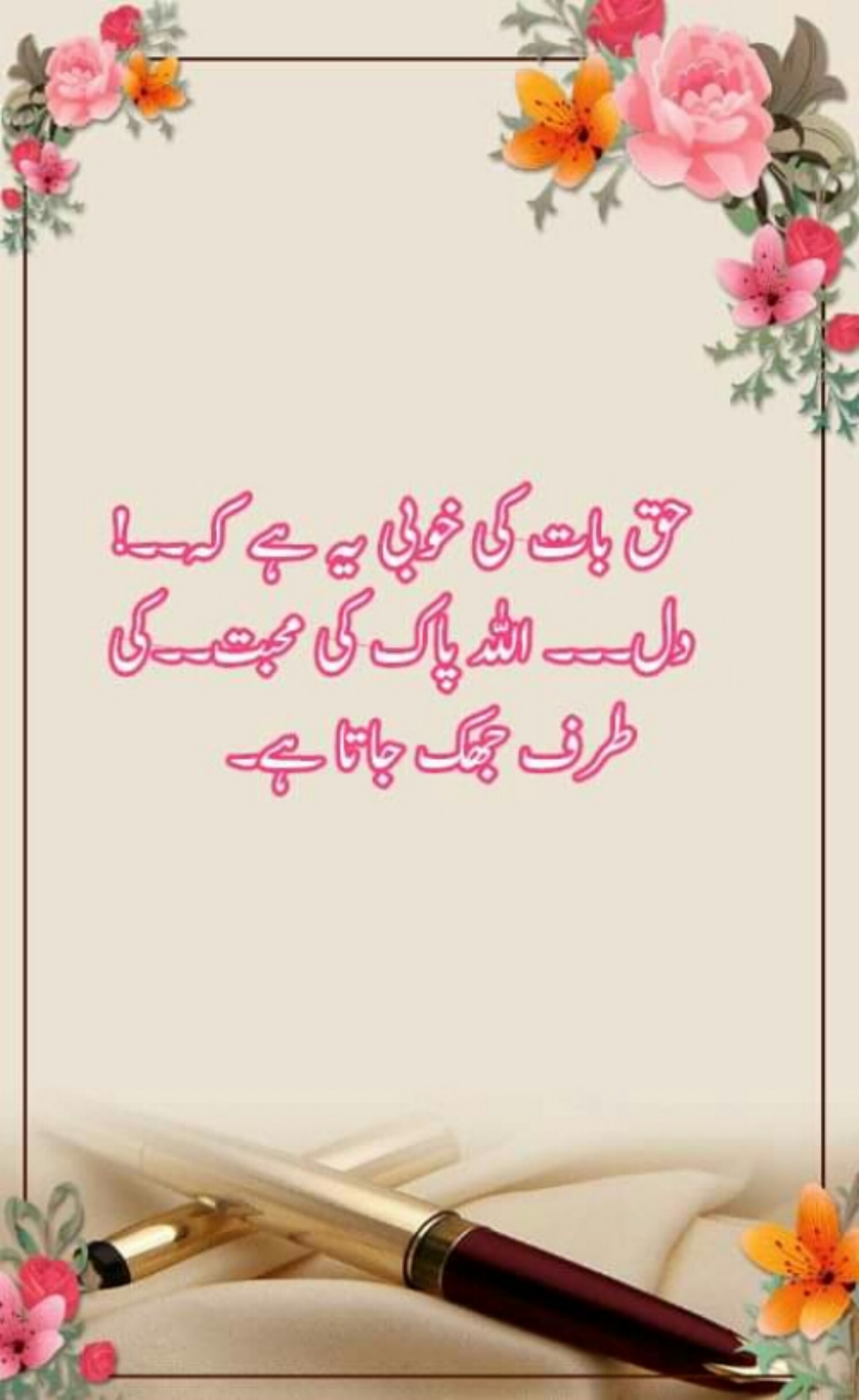
بہترین کام۔۔۔بہترین سوچ
میں سب کی مدد کرنے والا کیسے
بن سکتا ہوں۔
سب۔۔۔ایک دوسرے کی مدد
کرنے والے کیسے بن سکتے ہیں۔
ایک ہی جذبہ ہے جس کی بنیاد پہ
یہ کام ممکن ہیں۔۔۔!
خلوص و محبت۔۔۔بلا امتیاز۔۔۔!

ڈر۔۔۔خوف کی بنیاد پہ تربیت
ممکن نہیں۔
لالچ وہوس کی بنیاد پہ تربیت
ممکن نہیں۔
فہم وشعور۔۔۔تربیت کی
مضبوط بنیاد

پاکیزہ دل۔۔۔ کو کچھ بھی سکون
نہیں دیتا۔
پاکیزہ دل۔۔ کو ہر اُس چیز سے
سکون ملتا ہے جو اللہ کے
قریب کر دے۔

کیا خاک اصلاح ہو گی۔۔
جب مخاطب ہی دوسروں
سے ہوں۔
اصلاح۔۔۔وہ ہے جس میں
اپنی ذات نشانہ ہو۔۔اپنی
اصلاح مطلوب ہو۔

مخلوق جب حائل ہو
بندہ اور خالق کے بیچ
تو پناہ صرف نماز میں ہے
سجدہ میں ہے۔۔!

محبوب قریب ہو۔۔۔اور خوش ہو۔
اس کیفیت کو وہ سمجھ سکتا ہے۔۔جس
نے کبھی کسی سے محبت کی ہو۔
اے ہمارے رب۔۔ تیری محبت میں
یہ کیفیت ہم سب کی ضرورت
ہے۔۔ہم سب کو عطا فرما۔آمین

انسان کی ترقی۔۔۔انسانیت کی
ترقی نہیں۔۔۔!
انسانیت کی ترقی کی واحد
راہ۔۔۔اللہ کی محبت۔۔۔رسول
کی اطاعت۔

اختلاف۔۔۔۔تنازعہ نہیں۔
اعتراض۔۔۔۔تنازعہ نہیں۔
تنقید۔۔۔۔۔۔۔۔تنازعہ نہیں۔
اور۔۔۔اے صاحب عقل۔۔۔!
توہین و تذلیل بھی تنازعہ نہیں۔
تنازعہ صرف ایک ہے۔۔!
انسان کی اس عظمت کو مانو۔
جس کا انکار ابلیس نے کیا۔

بغض۔۔حسد۔۔کینہ۔۔نفرت
ابلیس کا اثاثہ تھا اور ہے۔
آدم علیہ السلام کا جواب تھا۔۔خاموشی۔
آج بھی اصول یہی ہے۔۔!
ابلیس جیسے لوگ۔۔بغض۔۔۔حسد۔۔کینہ
اور نفرت کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔
اولاد آدم۔۔۔کا جواب۔۔۔خاموشی ہی
ہونا چاہیے۔
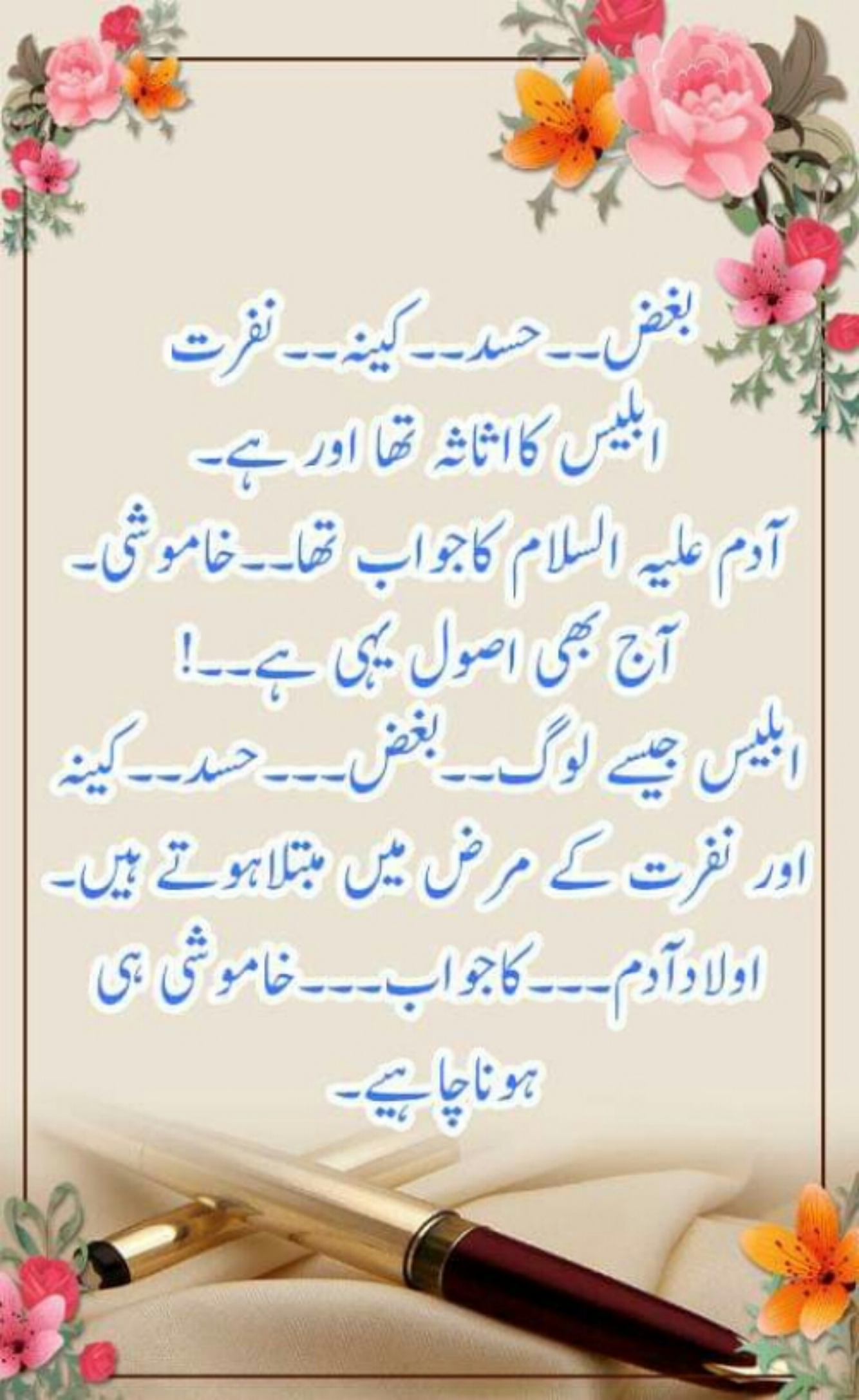
بغض۔۔حسد۔۔کینہ۔۔نفرت
ابلیس کا اثاثہ تھا اور ہے۔
آدم علیہ السلام کا جواب تھا۔۔خاموشی۔
آج بھی اصول یہی ہے۔۔!
ابلیس جیسے لوگ۔۔بغض۔۔۔حسد۔۔کینہ
اور نفرت کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔
اولاد آدم۔۔۔کا جواب۔۔۔خاموشی ہی
ہونا چاہیے۔
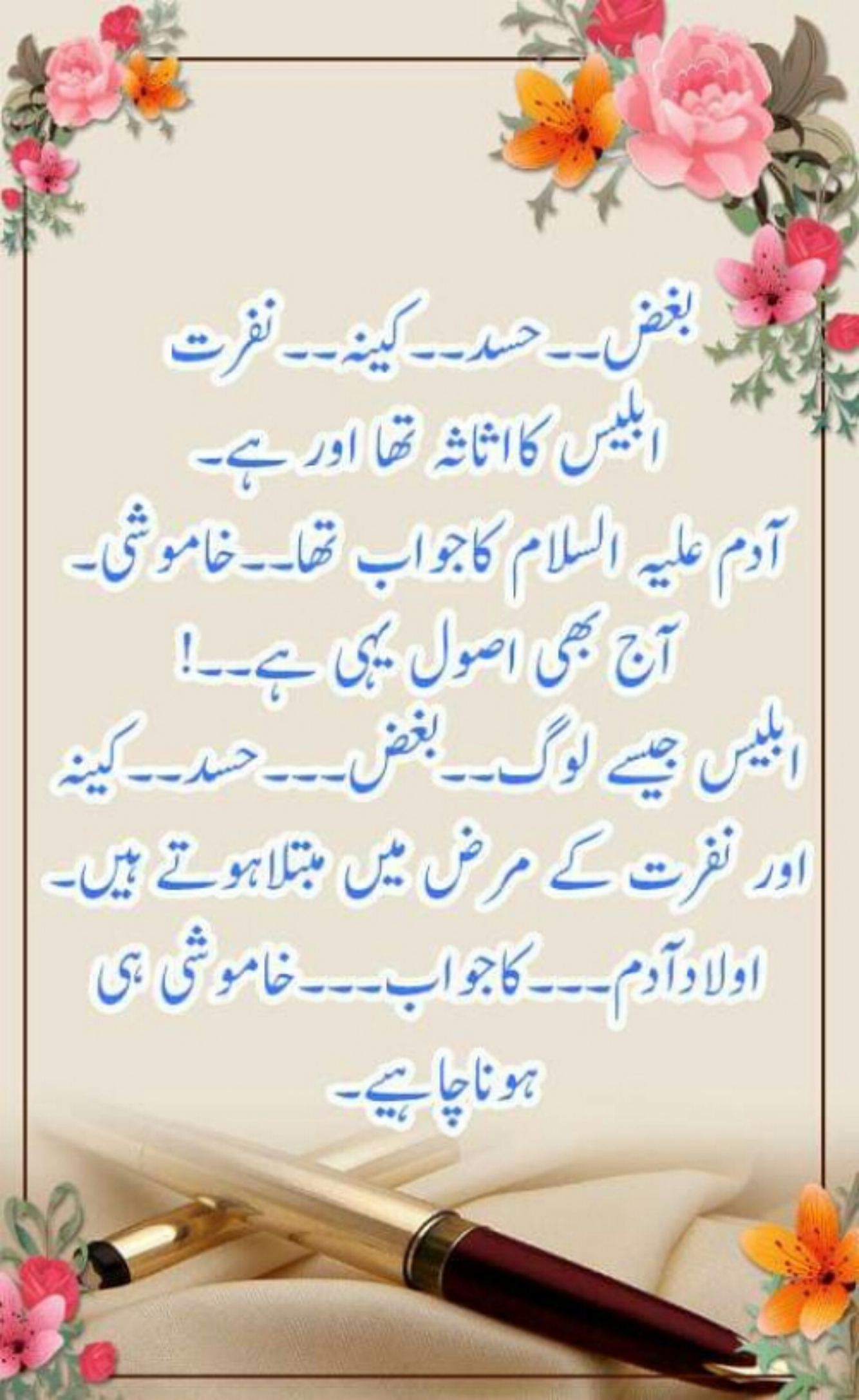
البتہ۔۔یاد رہے ہمارے پل بھر
کے ہر عمل پہ۔۔ابدی زندگی
کے لاکھوں برس سنور رہے
ہیں یا بگڑ رہے ہیں۔۔۔ہے نہ
متاثر کن زندگی۔۔!

روح مضطرب ہے۔۔اس آواز
کے لیے۔۔!
اے مطمئن روح۔۔چل اپنے
رب کی طرف

ہم مبصر ہیں نہ تجزیہ نگار۔
شکایت کنندہ ہیں نہ مظلوم۔

اپنی زندگی کو اپنے اعمال
کا نتیجہ ماننا ہی ہوگا۔

بامقصد جینے والوں
کی زندگی میں ایک دن
ایسا ضرور آتا ہے جب وہ
دلی فرحت و راحت
سے اقرار کرتے ہیں
کہ۔۔۔!

"جینے کا مزا آ گیا۔۔اب موت
بھی آجائے تو۔۔نو پرابلم۔"

بہترین ماضی۔۔۔بدترین حال
مگر یاد رہے۔۔۔!
رحمت حاوی ہے غضب پہ۔
ایسا ہے ہمارا رب۔۔۔اور۔۔۔!
"ایسے رب سے مایوس نہ ہوں
کسی بھی حال میں۔۔۔!"

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
ہمارے اعمال جب جنت کی
طرف لے جانے والے نہ ہوں
تو دو چیزیں ضروری ہیں۔۔۔!
۔ اداس بے چین دل
۔ رونے والی آنکھ

کم سے کم اتنی ہمت وجرات
ہوناضروری ہے کہ تمام مخلوقات
مخالف ہوں اور۔۔۔!
تنہا۔۔ان سے ٹکرانے کاارادہ ہو۔
اللہ پاک کی مدد اور نصرت سے۔

بدترین گناہ بدترین ہونے

کا ثبوت

دل آزاری۔۔۔بدترین گناہ۔

مخلوق۔۔کا موافق یا مخالف
ہونا بے معنی
لیکن۔۔!
اللہ پاک کا راضی ہونا۔۔
واحد ضروری کام۔

بن دیکھے۔۔۔۔۔۔۔ محبت
بن سمجھے۔۔۔۔۔ اطاعت
یہ ہے اللہ پاک کا سچا تعلق۔

ذہانت یہ ہے کہ۔۔۔!
رویہ۔۔۔الفاظ۔۔۔لہجہ۔۔۔کردار
قابل قبول ہو۔۔۔سب کے لیے۔

اللہ کی محبت۔۔ایک کیفیت ہے۔۔
ہر کیفیت سے بڑھ کے۔
اللہ کی محبت۔۔ایک جذبہ ہے۔۔ہر
جذبہ سے بڑھ کے۔
اس کیفیت وجذبہ کا ایک ذرہ بھی
نصیب ہوجائے تو۔۔تمام مخلوق ہمیشہ
ہمیشہ کے لیے مسرور ہوجائے۔۔ہر غم
ختم۔۔ہر دکھ تکلیف ختم۔
اے اللہ ہم سب حاضرین وغائبین
کو نصیب فرما۔۔ہم سے ہمیشہ کے لیے
راضی ہوجا۔

ہمارا دنیا میں آنا۔۔۔قیام۔۔اور واپسی

اگر۔۔انسان کی عظمت و وقار میں
اضافہ کا سبب نہ بن سکیں۔۔
توہمارا ثابت شدہ جرم ہے۔۔۔ایک
زندگی کو ضائع کرنا۔۔۔اس زندگی
کو ضائع کرنا جسے اپنی نادانی سے ہم
نے اپنی زندگی سمجھا۔۔۔حالانکہ وہ
زندگی تو صرف ایک امانت تھی
اور بس۔

زندگی۔۔۔میں ایک ٹھہراؤ ہے۔۔۔یکسانیت
ہے۔۔۔ضروریات وخواہشات ایک جیسی
دکھائی دیتی ہیں۔۔اکثریت کی۔
مگر۔۔۔ایک تلاطم برپا ہے۔۔۔ہنگامہ
ہے۔۔۔شور ہے۔۔۔ایک ایک عمل پہ۔
دیکھنے کے لیے بصارت نہیں۔۔۔بصیرت
درکار ہے۔۔۔ہم سب کو۔

صبح جاگنے سے۔۔۔رات
سونے تک
علم و عمل کا بہتر نہ ہونا
اپنی ناکامی و بربادی کا مکمل
اعتراف ہے۔

بے بس کا سہارا۔۔۔۔ سجدہ۔
بے بسی سے بچانے کا ذریعہ
۔
۔
۔۔۔۔ سجدہ۔۔۔۔

دنیامیں بہتری لانے کاواحد طریقہ ہے

اپنی اصلاح۔۔صرف اپنی اصلاح

...

اللہ پاک نے اگر آپ کو ایک
خاندان کی کفالت سونپی ہے
تو۔۔!
یاد رہے۔۔۔ایک ذمہ داری یہ
بھی ہے کہ آپ کے دنیا سے
رخصت ہونے پہ خاندان کو کم
سے کم "مشکلات" کا سامنا
کرنا پڑے۔۔۔اس کی منصوبہ
بندی ہر روز کیجیے۔۔۔ہر دن
کو آخری سمجھ کے۔

زمین" پہ "رہنا ہو گا ایسے جیسے
زمین "میں" رہنا ہے۔
پھر۔۔زمین "میں" ملے گی وہ
زندگی جیسے "جنت" میں رہنا ہے۔

مٹی کے پُتلے پہ نگاہ رُکی رہے گی
تو کیسے جان پاؤ گے کہ۔۔!

مٹی کے گھر میں کون رہتا ہے۔
اور اُس میں موجود
"دل" کیا چاہتا ہے۔

ہر ایک کی زندگی میں وہ لمحہ
ضرور آتا ہے۔
جس میں بندہ اپنے رب کو پالیتا ہے۔
اے اللہ ہم سب کو بھی نصیب فرما۔
آمین

موت کا تذکرہ... اتنا زیادہ
کیجیے کہ... موت دلی خوشی
کا سامان بن جائے

موت کے لمحات
میں اپنی خواہشات بیان کرنے کی
مہلت ملنے کی تمنا سبھی کو ہوتی ہے.
مگر کچھ لوگ ایسے ہیں جو تمام
عمر.. ہر بات.. اس کیفیت کے ساتھ
کرتے ہیں... جیسے موت سامنے ہو.

ہمارا ہر لفظ۔۔ ہر عمل۔۔ ہماری ذات
سمیت تمام مخلوق پہ اثر انداز ہوتا
ہے۔۔ جیسے۔۔ کن فیکون کا فوری
واقع ہو جانا ہے۔

نظام دنیا۔۔اور۔۔ عظمت انسان
کو سمجھنا بہترین۔۔ فہم و شعور کی
علامت ہے۔۔ مگر محض دعوی'
کافی نہیں۔

ہماری ہر نظر --- ہر بول --

ہر قدم --- ہر عمل --- !

شر ہے یا خیر --- اور ہمارے

حالات اسی بنیاد پہ بنتے

اور بگڑتے ہیں۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

ناکارہ فرد۔۔ناکارہ معاشرہ
ناکارہ ریاست
جو اللہ کی رحمت سے
مایوس ہو
یا
جو اللہ کی رحمت
کو محدود سمجھے۔

سچ میں ایک خوشبو ہوتی ہے
جھوٹ میں ایک تعفن
بدبو ہوتی ہے۔

جس کے دل میں رتی
بھر بھی ایمان ہو وہ محسوس
کر سکتا ہے۔

موت کا سامان... موت کے
حالات.. یہاں تک کے خود موت
سامنے ہو....!
اور دل صرف اتنا کہے....!
"رب کی ملاقات کا وقت
ہو گیا الحمد اللہ"

موت کے وقت ''دنیا'' چھین لی
جاتی ہے مگر انعام ملتا ہے۔۔اللہ
پاک کی ملاقات۔
اس تجربہ کے لیے عزرائیل کا
منتظر رہنا ایک حماقت ہے۔۔اپنی
مرضی سے دنیا کو دل سے جدا
کیجیے۔۔انعام وہم وگمان سے
زیادہ ہوگا۔

اللہ کی ملاقات (موت)
کا تصور جب دل کو خوشی
سے مسرور کر دے تو جان
لیجیے... دل میں ہے... بس
اللہ ہی اللہ.

منفی سوچوں منفی
لوگوں
سے دور رہنے میں
ہی بھلائی ہے.

سوچنے کی توفیق
لکھنے کی صلاحیت
تحریر میں تاثیر
اشاعت کا جذبہ
سب امانت ہیں۔۔خیانت سے
بچنا ضروری ہے۔۔ حق ادا کیجیے۔۔
سوچنے۔۔لکھنے اور دوسروں تک
پہنچانے کا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اتنے اعتماد سے اللہ کی طرف چلتے
جائیں کہ کائنات کا ذرہ ذرہ بھی گمراہی
کی طرف بلائے تو گمراہ نہ کر سکے.

اعمال صالحہ کی طاقت

آخرت کی لاکھوں برس والی منازل
(موت.. قبر.. حشر.. پُل صراط.. اعراف)
کو... لمحات... میں بدلنا.

دنیا کی تکالیف.. مصائب.. آزمائش سے
بھرپور زندگی کو "جنت سے زیادہ"
پُر لطف بنانا.

قیامت میں ہمارے اعمال پہ
ایک بڑا گواہ ہمارا جسم ہو گا.
ہمیں ڈرنا چاہیے ایسے حالات
سے کہ ہمارا جسم دنیا میں بھی
رسوا کرانے لگ جائے.

ہر گزرتے لمحہ کے ساتھ ہمیں بہترین
اعمال کی فکر میں رہنا ہے.
اور... یہ امید رکھنی ہے کہ ہمارا
رب... بہترین نعمت ضرور عطا فرمائے
گا... دنیا میں بھی... آخرت میں بھی.

بسم اللہ الرحمن الرحیم
آج گزر جانے والے دن کا ایک سبق
اللہ پاک کی ملاقات ایک دن قریب آگئی
اللہ کے فضل و کرم سے ہم سب کو نصیب
ہو... اللہ پاک کا دیدار... قُرب... ہمیشہ
ہمیشہ کے لیے. آمین

موت... کا حقیقی طور پہ قریب ترین
ہونے کا تصور..... اگر رنجیدہ کرتا ہے
تو اس کا مطلب یہ ہے کہ...!

اللہ پاک کی محبت.... نصیب نہیں
ہو سکی.... ابھی تک.

من چاہی زندگی.... انجام
جہنم
رب چاہی زندگی.... انجام
جنت

اپنی آنکھوں میں آنکھیں ڈال
کے پوچھنا ہوگا.
اپنا دنیا میں آنے کا مقصد معلوم
ہوگیا؟
منزل کتنی دور ہے؟

کام انمول کیجیے... تاکہ کوئی
ہماری قیمت نہ لگا سکے.
مخلوق... کچھ نہیں دے
سکتی... جسے صرف خالق کی
طلب ہو.

انمول... گمنام پیدا ہونے والا انسان
ایک پہچان... ایک قیمت
کے ساتھ مرجائے... یہ ہے ابلیس
کی محنت.
ہم انمول ہیں.... اگر ہماری
پہچان... انسانیت... ہے.

کُفر... شرک... نفاق
سے بھری دنیا میں جنت کے خواب
دیکھنے والے... بے حس ترین لوگ ہیں.
سب کی زندگی... جنت بنے.
سب جنتی بنیں... یہ ضروری ہے.
اپنی جنت کے خواب دیکھنے والوں
کو تعبیر ملنا مشکل ہے.

اے میرے رب ہر اس عمل سے
بچا...جو "کبر و عجب" کا سبب بنے. آمین

نگاہ جس منظر پہ رکی ہو.
ممکن نہیں کہ اس میں ایک درس
پوشیدہ نہ ہو.
ہر منظر کی ایک ہی کہانی ہے
ہر نگاہ اِس پوشیدہ کہانی کو دیکھ سکتی ہے.
دعوتِ غور و فکر ہر منظر میں.. ہر نگاہ کو.

علم بے کار... اگر اپنا کمتر ہونا.. نہ سکھائے.
عمل بے کار... اگر دوسروں سے برتر ہونے کا سبب لگے.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
کے لیے
جزاللہ عنّا محمد ماھواھلہ
(300 مرتبہ روزانہ سوتے وقت)
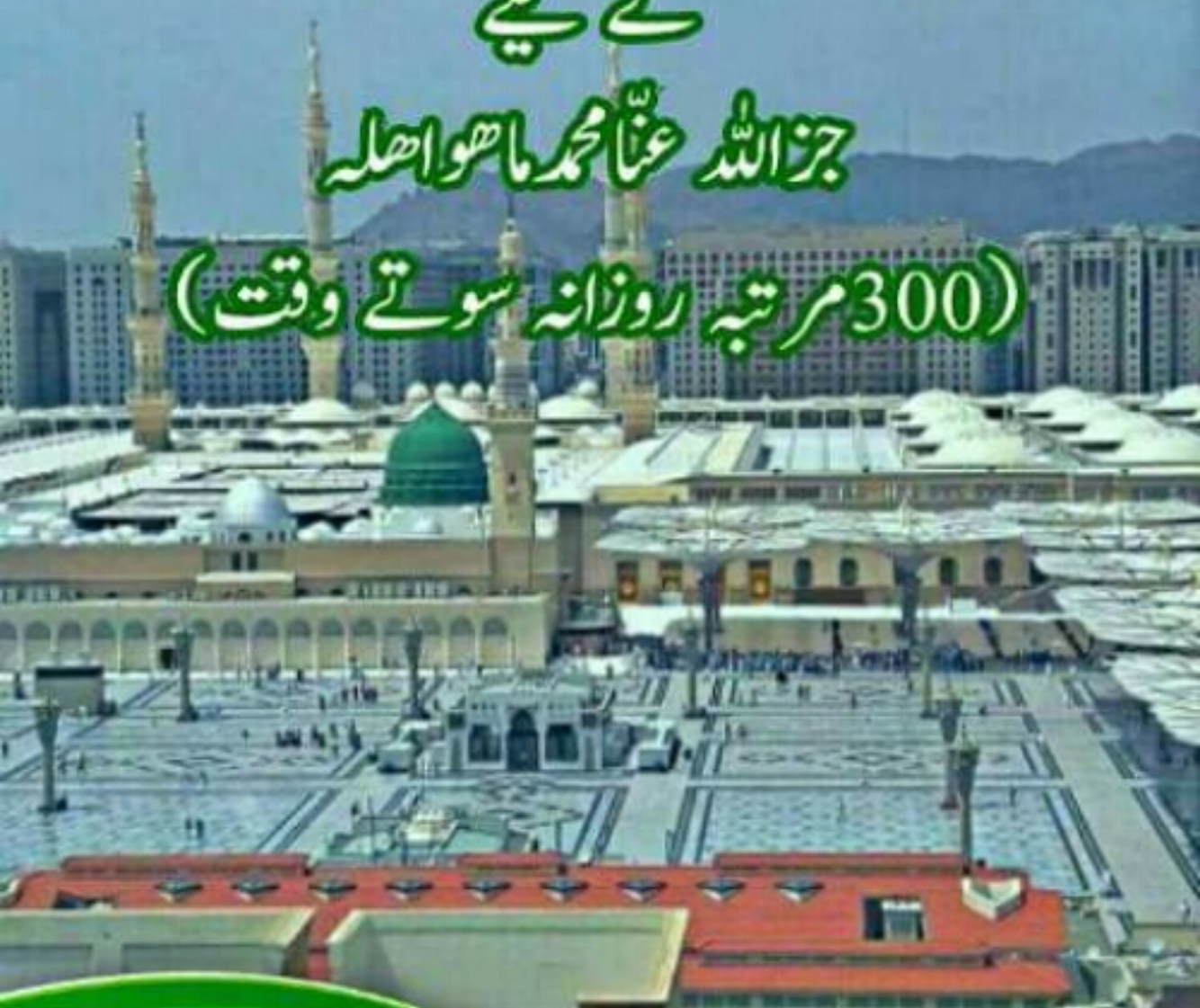
اپنا ناقص ہونا... گناہگار ہونا
تسلیم کرنا... پہلا قدم
ہے... اصلاح کی جانب.

کامیابی...سے زیادہ اہم
ہے...کامیابی
کا نظریہ...درست ہونا.

ذمہ دار....؟
ہم ذمہ دار ہیں... اپنی اصلاح کے.
یہ بات سمجھ میں آجائے تو ہماری
زندگی دوسروں کے لیے بھی
مفید بن جاتی ہے.

اصلاح.....؟
مکمل بناؤ سنگھار کے ساتھ...ایک ادا
سے چہرہ پُر کشش بنا کر محترمہ
"اصلاح" فرماتی ہیں...جس کے لیے
اللہ کا قانون یہ ہے کہ.......!
"نامحرم سے پردہ کرتے ہوئے سخت
لہجہ میں بات کرے تاکہ کسی کے
دل میں کوئی گمراہ کن سوچ بھی پیدا
نہ ہو سکے."

جو اپنا چہرہ نہیں
چھپا سکتی... اُس کا واعظ
و نصیحت بھی فتنہ ہے.

جو اپنی نظروں کی حفاظت
نہیں کر سکتا وہ عزازیل
جیسا نیک بھی ہو تو ایک دن "
ابلیس" ہی بنے گا.

عورت کی سب سے بڑی تبلیغ
باپردہ رہنا...اپنا چہرہ چھپانا

مرد کی سب سے بڑی تبلیغ
نظروں کی حفاظت...نامحرم سے
لاتعلقی.

محمد ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی چند جھلکیاں

سوتے وقت کے کام
تہجد کی نیت۔۔۔اعتکاف کی نیت
سب کو معاف کر کے سونا (اس عمل
پہ جنت کی بشارت دی گئی ہے)

زندگی
سوچ... منزل پہ مرکوز
نگاہ... راہ میں حائل رکاوٹوں پہ
سفر... ہر پل جاری
بنا تھمے... بنا تھکے
خطرات سے بے خبر
نگہبانی کرنے والے رب پہ
مکمل بھروسہ
بس... یہی ہے زندگی...!

جس "لمحہ" میں فکرو عمل شامل
ہوں...وہ مستقبل کی تعمیر کا ضامن
ہوتا ہے...!
فوری طور پہ جائزہ لیجیے...ایسے
لمحات میسر ہیں یا نہیں...؟

جب تُو جدا نہیں... دور نہیں.
پھر دیدار کی تمنا بھی کیوں ہو.
اے رب ہر سانس میں
اپنا تعلق.. قُرب عطا فرما. آمین

مٹی کے پتلے.... میں آگ سے
بنی ہوئی مخلوق کا براہ راست
کتنا شرور سوخ ہے... یہ سمجھنا اتنا
ہی ضروری ہے. جیسے ایک بچہ
کا... الف ب ت سیکھنا.

دنیا فنا ہو یا فوری طور پہ موت واقع
ہو جائے... یہ بات غیر اہم ہے.
اہمیت اس بات کی ہے کہ... میں
زندگی کا مقصد سمجھا یا نہیں....؟
اگر سمجھا... تو اپنی زندگی کا رُخ
درست کیا یا نہیں...؟

دل کی دنیا۔۔۔تک رسائی نہیں
ملتی جس کا ظاہر و باطن ایک جیسا
"پاکیزہ" نہ ہو۔
ابو خالد
@_07G_

اپنی بہترین کوشش... بہترین
عمل... بہترین جدوجہد اور بہترین نتائج
کو بار بار یہ ضرور یاد دلانا چاہیے
کہ... اللہ پاک بے نیاز ہے... ہر چیز کو
مسترد کر سکتا ہے... پھر... صرف اس
کی رحمت پہ نظر جائے گی.
بہتر یہی ہے کہ... سب کچھ کرتے
ہوئے بھی... امید... صرف اس کی
رحمت پہ ہو.

بہترین تعلق... مخلوق کے
مابین ممکن نہیں.
بہترین تعلق... صرف وہ
ہے... جو خالق و مخلوق میں ہو
یعنی اللہ اور بندہ.
500px

ہدایت یافتہ... کی خوبیاں قرآن پاک
میں موجود ہیں.
ان خوبیوں سے اپنی زندگی کو مزین
کرنا... ثبوت ہے... کہ ہم... نعمت
مغفرت... کے سچے طلبگار ہیں.

لباس کے آداب
عورت غسل کے بعد پہلے
اوپر کا لباس پہنے۔
مرد غسل کے بعد پہلے نیچے
کا لباس پہنے۔

اصلاح... کا بہترین طریقہ.. الفاظ
نہیں.... مثبت سوچ ہے.

ابلیس کی محنت

مسلسل یہ ثابت کرنا کہ انسان برا

ہے... اور انسان کی برائی بڑھتی

جا رہی ہیں.

اور یہ ثابت کرنا کہ... انسان

واحد بُری مخلوق ہے.

لیکن... مومن / مومنات... ابلیس

کا ہر حملہ ناکام بناتے رہیں گے... اللہ

پاک کی مدد سے.

ابلیس کی فتح

جب بندہ اپنے رب سے بدگمان ہو
جب بندہ اپنے رب سے اجنبیت
محسوس کرے
جب بندہ اپنے رب سے وحشت
محسوس کرے
جب بندہ موت سے کراہت
محسوس کرے تو۔۔۔یہی ہے ابلیس
کی فتح اور بندہ کی شکست۔

مخلصین۔۔۔!

اے دنیا کے پاگلو۔۔اس جماعت کو اللہ کے ولی کہتے ہو۔۔۔یہ تمہاری کم سوچ ہے۔۔یہ تو ولی بنانے والی جماعت ہے۔۔ آؤ تم بھی ولی بننے والے کام کرو۔۔ولی نہیں۔۔ولی بنانے والے بن جاؤ گے۔۔ جیسے نبیوں نے اپنی طرف نہیں بلایا بلکہ اللہ کی طرف رجوع کیا۔۔جو اللہ سے مل گیا وہ سب کچھ بن گیا۔

چھ کام کی پابندی
تہجد۔۔ تسبیحات۔۔ تکبیر اولی
اِن کی پابندی پہ مزید تین کی توفیق
ملے گی۔
نظروں کی حفاظت۔۔ ساتھیوں کی
برداشت۔۔ امیر کی اطاعت
پہلے تین کام نہ کرنے والے کی
دعوت سے شر پھیلتا ہے، خیر نہیں۔

ہر فکر ہے ہم سب کو.
اگر جنت نہ ملی.
اگر جہنم میں جانا پڑا.

یہ فکر... ہر فکر پہ غالب
ہونا لازمی ہے.

ہر فکر ہے ہم سب کو.
اگر جنت نہ ملی.
اگر جہنم میں جانا پڑا.

یہ فکر... ہر فکر پہ غالب
ہونا لازمی ہے.

بائیں ہاتھ کے کام
ناک صاف کرنا۔۔طہارت یعنی
استنجاء وغیرہ
جوتا اٹھانا۔پاؤں دھونا اور خلال
پہلے کی کمی کوتاہی پہ استغفار
کرنا ہو گا۔
rtati
RESTAURANT
أبو خالد
@_07G_

دنیا کی چیزیں ملنے پہ خوش نہ ہوں
دنیا کی چیزیں چھننے پہ رنج نہ ہو
دین کا کام کرنے میں کوئی واہ وا
کرے تو خوش نہ ہوں
دین کا کام کرنے میں کوئی برا بھلا
کہے تو رنج نہ ہو

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ﴾

دنیا کی حقیقت سمجھتے ہوئے.. اختیار
نہ کرنا.. کمال ہے.. بے بسی کا نام
ترک دنیا نہیں.
Photex

انسان.. اشرف المخلوقات..!
ضروری ہے کہ ہم اپنے عمل سے
انسان کو بہترین مانیں
کیونکہ انسان اللہ کی پسندیدہ ترین
مخلوق ہے.

غفلت... کا بدترین درجہ
ایک عمل اللہ پاک کو ناراض
کر رہا ہو... اور ہم اس بات کی
پرواہ نہ کریں.

بحث۔۔ نامناسب ہے۔
"ضروری فہم" کی عدم دستیابی
کی صورت میں۔۔!

دولت و شہرت کی دوڑ
عہدہ / اختیار کی دوڑ
مگر بہتر ہے۔۔!
ہم حصہ بنیں۔۔ مغفرت
کی دوڑ کا۔۔!

انسان۔۔۔اپنے دشمن کو نہیں پہچان سکتا۔
جب تک ایک جماعت نہیں بنے گا۔
ہر چیز جو انسان کو اختلاف اور نفرت کی
طرف لے کے جائے۔۔۔وہ دشمن کا وار
ہے۔۔۔انسان کی یکجہتی و اتحاد پہ۔

فتویٰ ساز مشینوں اور فتویٰ ساز
کارخانوں پہ قابو نہ کیا گیا تو دنیا کے
امن کو ایٹم بم سے بھی زیادہ خطرہ
اس فتنہ سے ہو گا۔۔ بلکہ ہو رہا ہے۔
فتویٰ جاری کرنے کے اختیارات
محدود کیئے جائیں۔۔ خدا را۔۔ رحم
کرو اہل زمیں پہ۔۔ خدا مہرباں
ہو گا عرش بریں پہ۔

رحمت کا امیدوار۔۔جب بھی مرتا ہے
ابلیس کے مردود ہونے پہ ایک اور
مہر ثبت ہو جاتی ہے۔
رحمت الٰہی کا امیدوار ضرور کامیاب ہوتا
ہے۔الحمدللہ

دنیا میں رہ کر برزخ سے کانپنا

اور

اپنے آپ کو برزخ میں محسوس کرتے

ہوئے دنیا میں رہنا

2 مختلف زندگی ہیں۔۔ لیکن دونوں قسم

کے لوگ اسی دنیا میں ہیں۔

نیکی اختیار کرنا
اپنے آپ کو زندہ نہ سمجھنا
اور
پھر نیکی اختیار کرنا۔

دونوں میں اتنا فرق ہے جیسے زمین اور
ساتویں آسمان کے درمیان فرق ہے۔

مجھ سے یہ نہ پوچھا جائے کہ کس
مسلک / فرقہ سے ہوں؟
بلکہ یہ بتایا جائے۔۔میری راہنمائی کی
جائے کہ فلاں عمل دین کے خلاف
ہے۔۔اسے درست کرلو۔۔میں وعدہ
کرتا ہوں اپنی اصلاح کرلوں گا۔۔یہی
میرا مسلک / فرقہ ہے۔۔یہی میرا دین
کہتا ہے مجھے۔

جو اللہ پاک سے قابل تقسیم
اور لوگوں کے نفع کی چیز نہ
مانگ سکتا ہو۔۔۔وہ زندہ شمار
نہیں کیا جا سکتا۔

فساد یہ ہے کہ۔۔۔!
غلط کام کے لیے سوچا جائے
غلط کام کے لیے منصوبہ بنایا جائے

☜ بہترین کو "تکبر" لے ڈوبا۔

☜ بدترین کو "عاجزی" بچا سکتی ہے۔

بہتر اور بہترین ہونے میں نجات نہیں ہے
عاجزی و انکساری میں سب کچھ ہے

مرتد قرار دینا
گستاخ قرار دینا
مشرک قرار دینا
منافق قرار دینا

اس کے لیے وضاحت سے قانون سازی کرنا وقت کی ضرورت ہے ورنہ یہ ڈرامے چلتے ہی رہیں گے۔

جو دوسروں کے مسلک / فرقہ
اور مذہب کا تعین کرتے ہیں فتووں
کی روشنی میں۔۔!
☜ اللہ پاک ایسے لوگوں کو ہدایت
دے۔۔ہدایت نصیب میں نہیں
تو خدا برباد کرے ایسے لوگوں کو۔۔
جو فساد پھیلاتے ہیں زمین پہ۔

قلم سے جنم لینے والے الفاظ کسی کے
دل میں اتریں یا نہ اتریں۔۔ لیکن کم
سے کم ایک شخص کا دل و دماغ ان
لفظوں سے ضرور مستفید ہوتا ہے۔۔!

☜ تحریر لکھنے والے کا دل و دماغ

جس کام کا صلہ شہرت یا دولت کی
شکل میں مل جائے۔۔غالب
امکان ہے کہ ایسی نیکی ضائع
ہو جائے گی۔

صحابہ کرام چھوٹی سی
راحت یا خوشی میسر آنے
پہ رنجیدہ ہو جایا کرتے تھے
یہ سوچ کر۔۔۔!
کہ اللہ پاک نے محنت
کا صلہ دنیا میں ہی تو نہیں
دے دیا۔

جس کا مستقبل۔۔ جنت کا حاکم بننا ہو
وہ اتنا نا اہل۔۔ نالائق
نہیں ہو سکتا کہ دنیا کا فساد ختم کرنے
میں اپنے آپ کو بے بس سمجھے۔

دنیاوی آسائش نہ جنت کی نعمتیں۔
منزل ہے۔۔۔اللہ کا قُرب۔۔
تعلق۔۔۔محبت۔۔ عشق۔۔۔!

اگر مسلک / فرقہ پرستی اس
حد تک غالب ہو جائے کہ
اپنے علاوہ کوئی ہدایت پہ
نظر نہ آئے تو یاد رہے یہ
"مکمل گمراہی" ہے۔

دین ۔۔ ہر لحاظ سے اولین ترجیح
ہونا ضروری ہے ورنہ ناکامی یقینی ہے۔

ایک سفید صفحہ اور قلم۔۔!

☜ اپنی زندگی کا جُز بنا لیجیے۔۔اپنے
الفاظ۔۔اپنی سوچ کی قدر کیجیے۔

☜ اپنی سوچ کو صفحات پہ اپنے
الفاظ میں قید کر لیجیے۔

یہ عمل ہماری اپنی ذات کو فائدہ
پہنچائے گا۔

زندگی

کچھ افراد۔۔۔کچھ فلسفے ہم پہ مسلط ہیں۔۔
ان کا سامنا کرنا ہماری مجبوری ہے۔۔!
☜ اہم ترین بات یہ ہے کہ ہم ان افراد
جیسے نہ بنیں۔۔۔اپنے فلسفے دوسروں پہ مسلط
نہ کریں تو بہترین۔۔۔جنت جیسی زندگی ہمیں
موت سے پہلے بھی نصیب ہو سکتی ہے۔

مداخلت نہ کیجیے تاکہ دوسروں کی
زندگی میں سکون رہے۔
ہماری زندگی میں کوئی مداخلت کرے
توبہترین رویہ کے ساتھ سامنا کیجیے
تاکہ کوئی دوسرا ہمارے سکون کو برباد
نہ کرسکے۔

روح کا سفر۔۔۔بلندی کی
جانب۔۔۔اللہ پاک کی
جانب۔۔۔جاری۔۔۔!
ایک ہمیشہ جاری رہنے والا
سفر۔۔۔ہمیشہ نئی سے نئی
منازل آتی رہیں گی۔

بدترین جھوٹ یہ ہے کہ
آسان کام کو مشکل کہا
جائے۔
مثال۔اللہ پاک کا تعلق۔۔
اللہ پاک کی پہچان

واعظ۔۔خطیب۔۔مقرر
کے بول سامع کے لیے ہوتے ہیں
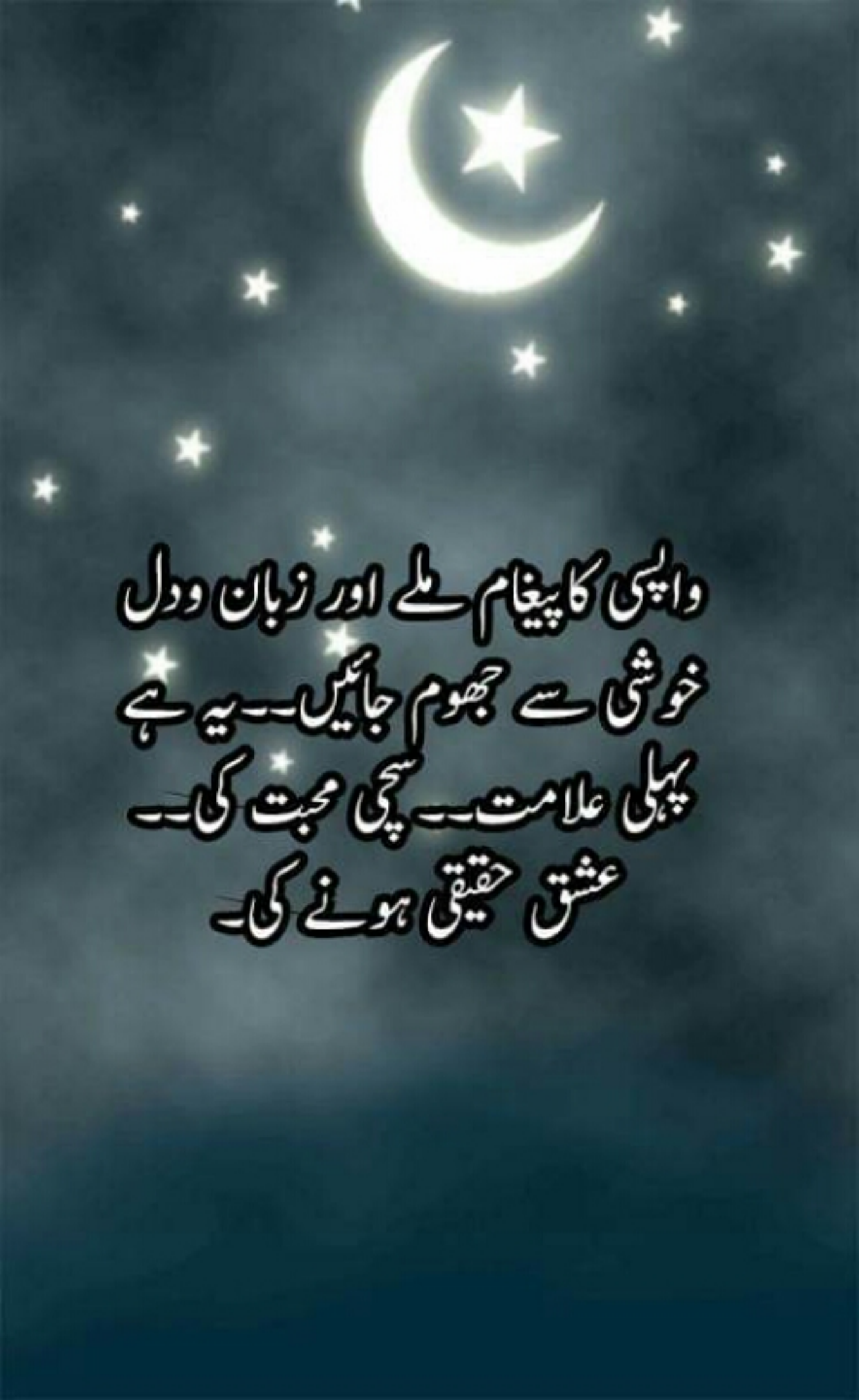
مصنف۔۔کاتب۔۔قلم کار
کے لفظ خود اپنی ذات کو نشانہ
بناتے ہیں۔
دعوت کا مقصود۔۔اپنی اصلاح
ہونا لازم ہے۔

انسان کی بھی کوئی عزت ہے یا نہیں؟
یا صرف مذہب کی بنیاد پہ ہی عزت
وذلت کے فیصلے کرنے ہیں
ہم سب نے ؟

جو عشق حقیقی کا طلب گار ہو وہ
کسی بھی صورت "مخلوق کے
تعلق" پہ اکتفا نہیں کرتا۔

طلب۔۔ خواہش محدود ہو تو سمجھ لیجیے
سفر جاری ہے۔۔ سیکھنے کا۔
جب دل کی طلب صرف اللہ پاک کی
محبت بن جائے تو یقین رکھیں۔۔ منزل
اور کامیابی بھی بے معنی ہے۔
اللہ کی محبت۔۔ ہی طلب۔۔ اللہ کی
محبت ہی منزل و کامیابی۔

واپسی کا پیغام ملے اور زبان و دل
خوشی سے جھوم جائیں۔۔یہ ہے
پہلی علامت۔۔سچی محبت کی۔۔
عشق حقیقی ہونے کی۔

جنت کی فکر ضروری ہے۔۔ مگر
سب کا جنت میں جانا زیادہ ضروری
ہے۔
جہنم سے بچنے کی فکر ضروری
ہے۔۔ مگر سب کا جہنم سے بچنا
زیادہ ضروری ہے۔

دنیا وآخرت کی اس بھگدڑ
اور شور شرابے میں۔۔۔!
منزل صرف ایک ہے۔
اللہ پاک کا تعلق حاصل کرلینا۔

سخی۔۔۔؟
جس کی سوچ اور عمل
دوسروں کی بھلائی
میں استعمال ہو۔

حق وباطل کی محنت کا فرق

حق محنت کرنے والا نہ تعریف کا طلبگار ہوتا ہے نہ کسی بھی طرح کا صلہ چاہتا ہے۔

یہاں تک کہ وہ حق محنت کے بدلہ میں اللہ پاک سے بھی کچھ نہیں مانگتا۔

حق محنت والے کا صلہ صرف اور صرف ایک ہوتا ہے۔

قُرب۔۔ قُرب۔۔ مزید قُرب۔

اگر "بانٹنے" کو کچھ نہیں ہے
ہمارے پاس۔۔ تو مرنے کی
صرف "رسم" باقی
ہے۔۔ "زندگی" ایسے جینے
کا نام ہی نہیں ہے۔۔!

واعظ۔۔خطیب۔۔مقرر
کے بول سامع کے لیے ہوتے ہیں

مصنف۔۔کاتب۔۔ قلم کار
کے لفظ خود اپنی ذات کو نشانہ
بناتے ہیں۔
دعوت کا مقصود۔۔اپنی اصلاح
ہونا لازم ہے۔

انسانیت کیا ہے؟

انسان کے قول و فعل میں
وہ محبت نظر آنا۔۔!
☜ جو اللہ پاک کو اپنی
ساری مخلوقات سے ہے۔

کامیابی کی راہ

نظریات عام فہم

کام کا طریقہ کار آسان

خوش دلی سے سب کی مدد کا جذبہ

سب کی کامیابی کو یکساں اہمیت دینا

زندگی میں ایسے لمحات
آناضروری ہیں کہ دل محسوس
کرلے زندگی کا با مقصد سمت
میں چلنا۔۔!

اچھائی ہو یا برائی۔۔اس کے وجود کی
وجہ ہے۔۔سوچنے والا اور عمل
کرنے والا۔
جس چیز کو ہم وجود دینا چاہتے
ہیں۔۔اُس کے لیے بھی یہ دو چیزیں
ہی ضروری ہیں۔۔ہماری سوچ۔۔
ہمارا عمل۔

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد
@3TOOF6
اندرونی وبیرونی شیطان کے دو حملے
۔ بڑی نیکی سے چھوٹی نیکی پہ لانا
۔ چھوٹی برائی سے بڑی برائی پہ لانا

ہمارے جسم میں ناری مخلوق اپنا پورا پورا
اثرورسوخ رکھتی ہے۔
ہمارے اعمال۔۔اس پہ براہ راست
اثرانداز ہوتے ہیں۔
ہمارے اعمال کے مطابق ناری مخلوق
ہمارے لیے مزاحمت بنتی ہے۔

جب ہم برائی کرتے ہیں تو شیطان بڑی
برائی کی طرف راغب کرتا ہے

جب ہم نیکی کرتے ہیں تو شیطان بڑی
سے چھوٹی نیکی کی طرف راغب کرتا ہے

یعنی۔۔ہمارا اچھا یا برا عمل ہی ہمارے لیے
وسوسے کا روپ اختیار کرلیتا ہے۔

رب کہیں نہیں ملتا۔۔اگر اپنے
دل میں نہ مل سکے۔
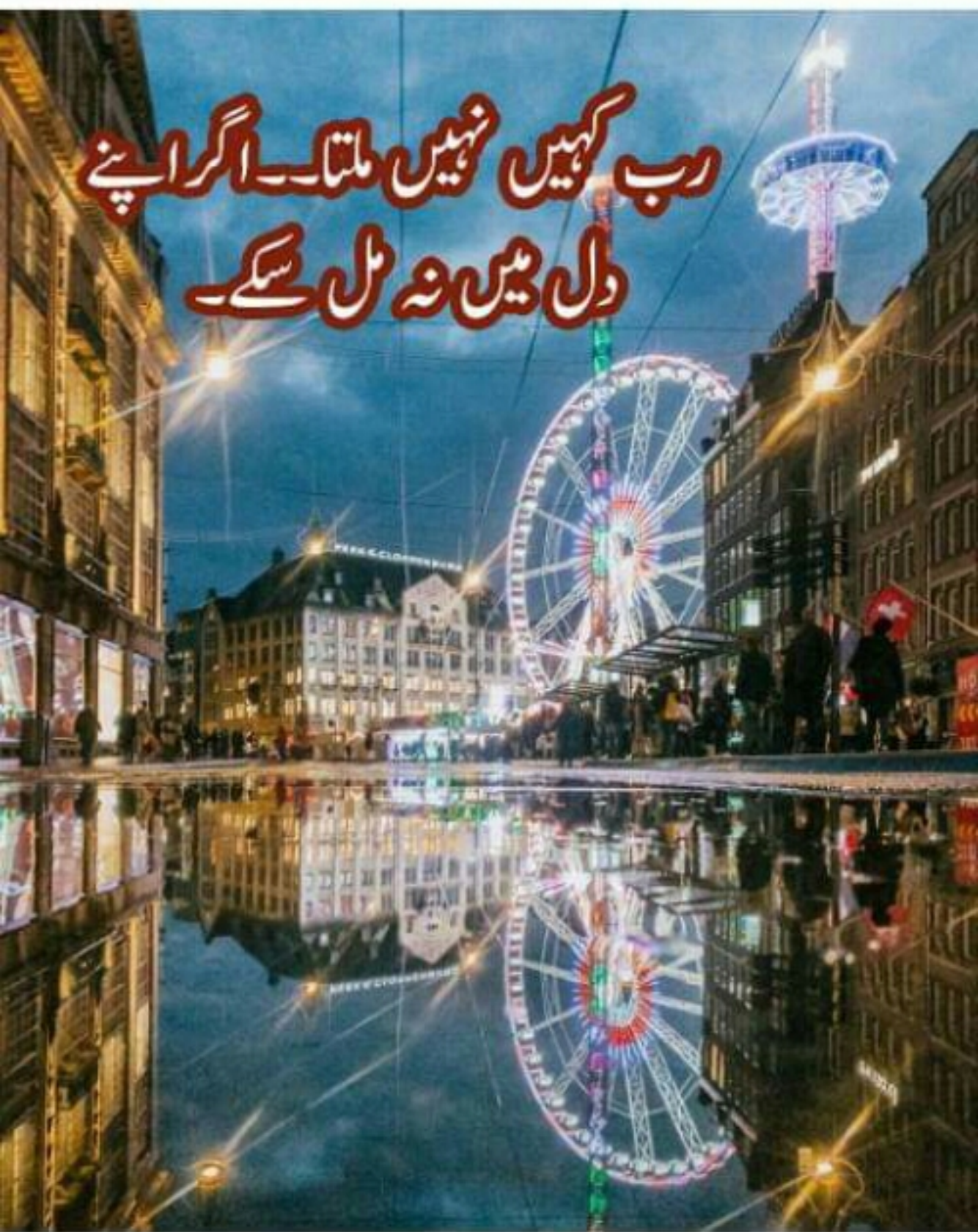
بد صورت زندگی
جب زندگی کا ہر سُکھ میسر ہو
۔
۔
۔
۔
۔
۔
مگر اللہ پاک کا تعلق نصیب نہ ہو۔

غور و فکر۔۔۔خیالات کو "پاکیزگی کی
بلندیوں" پہ پہنچا دیتا ہے۔۔۔پھر
دل گفتگو کرتا ہے۔۔ گفتگو سنتا
ہے۔۔۔اپنے رب کی۔۔!

رابطہ کرنے کی معقول وجہ
ہونا ضروری ہے۔
سب سے بہترین وجہ ہے۔۔
دلی لگاؤ۔۔محبت۔۔احساس۔۔!

نبی ﷺ سے محبت
یعنی
نبی ﷺ کی اطاعت

خدائے بزرگ و برتر کی "بزرگی"
بیان کرتے رہنے کا ایک صلہ یہ
ملتا ہے کہ "مخلوق" کا حقیر ترین
ہونا سمجھ میں آنے لگتا ہے۔

دنیا۔۔ مٹھی میں ہو۔۔۔ خواہش۔
دنیا۔۔ مٹھی میں ہے۔۔۔ یقین۔
اللہ کو ساتھ لے لیں۔۔ خواہش۔۔ یقین
میں بدل جائے گی۔۔ چند لمحات میں۔
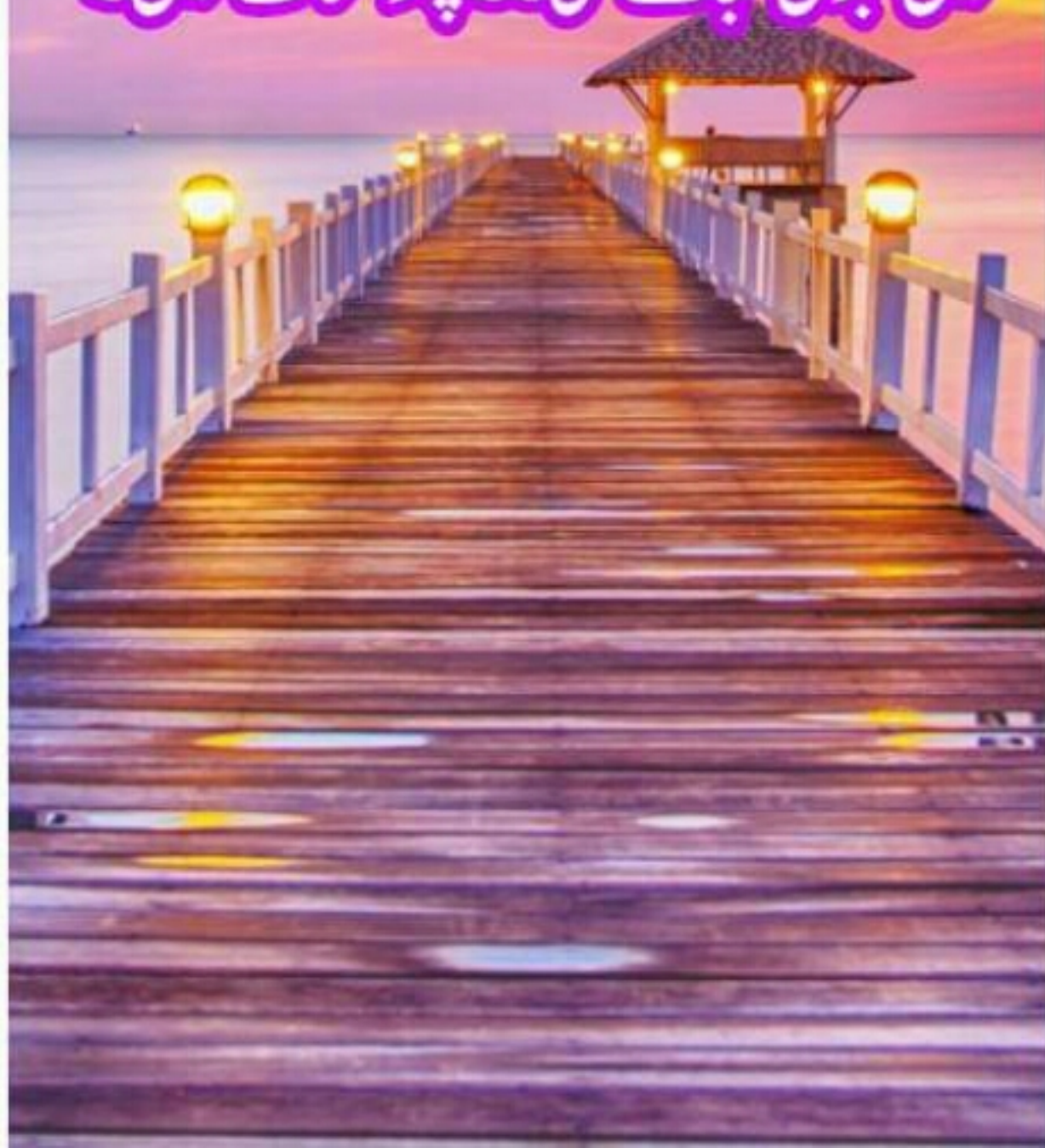
دل۔۔جب غافل ہو تو کام کی بات نہ
زبان پہ آسکتی ہے۔۔نہ دماغ میں۔

الله
رسول
محمد

انسانیت کی خدمت کے
دو انداز۔۔۔!
نفرت پھیلانے والے کی
حوصلہ شکنی
محبت کا درس دینے والوں
کے لیے دعائیں۔

ہر انسان "ہیرے" کی طرح
قیمتی ہے بلکہ انمول ہے۔
اگر انسانیت کی "کچھ نہ کچھ"
خدمت کر کے دنیائے فانی
سے رخصت ہو۔

اک مستقل نگاہ ہر آن ہر گھڑی
ہے مجھ پہ۔۔۔اس میں "پوشیدہ
محبت" ہی میری آکسیجن ہے۔۔
نگاہِ ربِ کریم۔

انسان کی منزل؟؟
خدا تک رسائی۔۔ قرب
اور بس۔۔!

بدترین حالات۔۔۔بدترین نافرمان۔۔۔!

راہ نجات۔۔۔اے میرے رب معاف

کردیجیے غلطی ہوگئی۔آمین

پُتلا خاک پہ "ابلیس" کی حکومت تو
نہیں۔۔ آئینہ میں اپنی آنکھوں میں
جواب ملے گا۔
پُتلا خاک اُس کام پہ معمور ہیں۔۔
جس کے لیے۔۔ جس کو۔۔اللہ پاک
نے پیدا کیا ہے۔۔میرے علاوہ سب۔

ندامت راہ نجات ۔ عشق الٰہی راہ بقا

پرندہ سُکھ کا سانس لیتا ہے
"پنجرہ" سے آزادی نصیب
ہونے پہ۔
"مسلمان" سُکھ کا سانس لیتا ہے
جب "پُتلا خاکی" سے آزادی
نصیب ہوتی ہے۔

ہر اختیار..ہر طاقت...اس ایک
سوچ میں ہے کہ...!
اللہ پاک میرے ساتھ ہے.

یکسوئی کا حاصل یہ ہے کہ۔۔!
دِل ہمکلام ہو اللہ پاک سے
دِل سنے اللہ پاک کو
دِل رہے اللہ پاک کے ساتھ
ہر وقت۔۔!

اللہ کی محبت۔۔۔دل میں اُتر جائے تو
سکون ملتا ہے۔۔۔بڑھتا ہے۔
ورنہ۔۔۔بے سکونی۔۔۔بے سکونی
اور آخر کار۔۔۔جہنم۔۔۔!

گناہ۔۔پہ ندامت ہونا۔
گناہ۔۔پہ ندامت نہ ہونا۔
اتنا ہی فرق ہے
شیطان اورانسان میں۔۔!
ندامت۔۔راہِ نجات۔

دلی تعلق جس سے بھی ہو.. اس
کا تذکرہ سکون دیتا ہے.. لیکن مستقل
سکون صرف ایک تعلق میں ہے.
اللہ پاک کا تعلق

ابلیس کا وسوسہ

بہت بگاڑ چکا اِس دنیا کو۔

دعوتِ حق کی طاقت

ایسی عطا فرما جو دنیا کو سنوار دے۔

آمین یارب العالمین

جس لمحہ میں عذاب قبر سے
پناہ مانگی جاتی ہے
عین اسی لمحہ کوئی نہ کوئی اس
عذاب سے دوچار ہوتا ہے
ہر قبر والے کے لیے
دعا کرنا ہماری قبر کو نور سے
بھرنے کا سبب بن سکتا ہے

اللہ پاک کی خوشنودی۔۔واحد منزل۔
جو ملا ہے۔۔جو ملے گا۔۔جو مل سکتا
ہے۔۔اس کا حصول ممکن ہے۔۔
صرف اسی ایک راستہ سے۔۔اللہ پاک
کی خوشنودی۔۔!

بے بس۔۔لاچار کو قابل اور
با اختیار بنانا۔۔ایک بڑا کام ہے۔
دنیا و آخرت کو سنوارنے والا کام۔

فساد پھیلانے والا دعویٰ کر سکتا ہے
اصلاح معاشرہ کا۔ مگر اللہ پاک
خوب جانتا ہے ایسی منافقت کو۔

فرد... افراد... معاشرہ
ادارے... ریاست...!
سب کو ٹھیک کرنے کا اصول
ایک ہی ہے.
خالق کائنات سے محبت
ہر محبت سے بڑھ کے.

آخرت سے غافل کرنے والے
سب گمراہ ہیں.. بچنا ضروری ہے.

بندہ کو اپنے رب کی محبت پہ کم سے کم اتنا
یقین ضرور ہونا چاہیے۔۔۔!
ع کیوں نہ کروں میں غرور اپنے آپ پہ۔
مجھے اس نے چاہا جس کے چاہنے
والے لاتعداد تھے ❤

تخیل وتصور۔۔ایک لامحدود نعمت۔
عرش اور عرش والے سے رابطہ۔
زندگی کا مقصد۔۔شہ رگ سے قریب
ہستی کے ساتھ ہونے کو محسوس کرنا۔
تصور بھی تو۔ حقیقت بھی تو۔۔اے
میرے رب صرف تُو۔۔!

سوچ کا صحیح ہونا ضروری ہے۔
سوچنے والوں کا کم یا زیادہ ہونا بے
معنی ہے۔
ایک صحیح سوچ والا شخص اتنا طاقت ور
ہو سکتا ہے کہ پوری کائنات میں
انقلاب برپا کر دے۔۔۔اللہ پاک کی
مدد و نصرت سے۔

اعمال۔۔بہترین ہوں یا بدترین۔
اللہ پاک کو پسند ہے۔۔!
ندامت و عاجزی۔

مسافر کبھی غمگین نہیں ہوتا منزل کے
قریب آنے سے۔
مسلمان کبھی افسردہ نہیں ہوتا موت
کے تصور سے۔
البتہ خاتمہ بالخیر کی فکر ضروری ہے۔

صلہ جو مانگو گے تو "محبت" کچھ بھی نہیں۔
محبت۔۔اللہ کو ہے اپنے "بندہ" سے بنا
کسی وجہ کے۔
محبت۔۔بندہ کو اللہ ہی سے ہونی چاہیے۔۔
بنا کچھ صلہ مانگے۔
کیونکہ۔۔اللہ ہی وہ ذات ہے جو لائقِ
محبت ہے۔۔اے اللہ اپنی سچی محبت
نصیب فرما دے۔۔اور کچھ بھی نہیں
چاہیے۔آمین

دعوت و تبلیغ کے دو انداز۔۔!
نصیحت کرنے والا
سبق سنانے والا
ہمیں تو اپنا سبق سنانا ہے۔۔ہر ایک
ہو۔۔اپنی اصلاح کی نیت سے۔۔
پھر جب۔۔جس کو۔۔جس سے رب
چاہے۔۔ہدایت نصیب ہو جائے گی۔

جن و انس کا پہلا تعلق۔۔!
نفرت۔۔حسد (جن کی طرف سے)
دوسرا تعلق۔۔مقابلہ۔۔۔بہتر کون؟
آخری تعلق۔۔؟؟

کام ادھورے نہ رکھیں،
واپسی اچانک ہوتی ہے
اس فانی دنیا سے،

گناہ پہ ڈٹ جانا
عزازیل کو ابلیس بنا دیتا ہے۔
گناہ پہ "ندامت"
فرشتہ صفت بندہ بنا دیتی ہے۔
ندامت.. راہ نجات۔